ہماری تاریخ

کوئی بھی گھر ہو دِوالی کے دِیے جلتے تھے
عید بھر دیتی تھی سینوں میں اُجالے کیا کیا
رنگ ہولی کا ہر اک دل میں بِکھر جاتا تھا
چہرے چہرے پہ دمک اُٹھتے تھے لالے کیا کیا

اجنبی ہاتھوں نے لکھی تھی جو تاریخ تری
اس کو کیا نام دیں سوچی ہوئی تُہمت کے سِوا
اپنے ہر پیار کو نفرت میں بدلنا چاہا
کیا پکاریں اسے چالاک سیاست کے سِوا

NCERT
republished

اے وطن! ہم تیری تاریخ لکھیں گے پھر سے
تیری تاریخ ہے دل جوئی و دل داری کی
تیری تاریخ محبت کی، وفا کی تاریخ
تیری تاریخ اُخوّت کی، رواداری کی

تیری تاریخ ہے قرآن کا، گیتا کا ورق
آشتی، اَمن، اہنسا کے اصولوں کا سبق
دہر سے اپنا مُقابل کوئی اب تک نہ اُٹھا
کوئی گوتم، کوئی چشتیؒ، کوئی نانک نہ اُٹھا

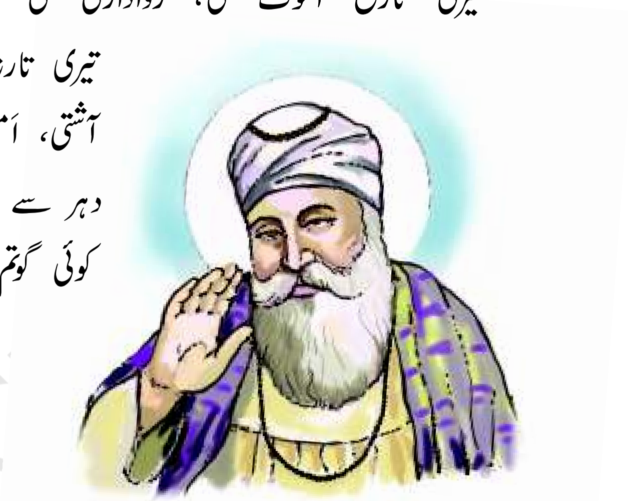

آج آزاد ہیں ہم، ذہن ہمارا آزاد
تنگ جذبات کے گھیروں سے نکل آئے ہیں
جو فِرنگی کی سیاست نے کبھی بوئے تھے
اُن تعصّب کے اندھیروں سے نکل آئے ہیں

ایک ہے اپنا وطن، ایک زمیں، ایک ہیں ہم
ایک ہیں فکر و عمل ، ایک یقیں ، ایک ہیں ہم
کون کہتا ہے کہ ہم ایک نہیں، ایک ہیں ہم

جاں نثار اختؔر

معنی یاد کیجیے

دمک	:	چمک، تمتماہٹ
لالے، لالہ	:	ایک قسم کا سرخ پھول جس کے اندر سیاہ داغ ہوتا ہے
تُہمت	:	الزام
دل جوئی	:	تسلّی، تسکین و تشفی کی باتیں کرنا
دل داری	:	دل رکھنا، محبت سے پیش آنا
اَخوّت	:	بھائی چارہ
آشتی	:	دوستی، صلح
اہنسا	:	عدم تشدّد، ظلم و زیادتی نہ کرنا
دہر	:	زمانہ، دنیا
مُقابل	:	سامنے والا، برابری کرنے والا
فرنگی	:	انگریز، گورا
تعصّب	:	تنگ نظری، بے جا حمایت یا مخالفت

سوچیے اور بتائیے۔

1. تاریخ لکھنے والوں کے خیال میں ہندوستان میں مختلف تہوار کیسے منائے جاتے تھے؟
2. اجنبی ہاتھوں سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
3. ہماری تاریخ کو کس طرح بدل دیا گیا؟
4. ہمارے ملک کی تاریخ کیا رہی ہے؟
5. آزادی ملنے کے بعد ہم خود کو کیسا محسوس کرتے ہیں؟
6. شاعر نے آخری بند میں ایکتا کی کیا پہچان بتائی ہے؟

© NCERT not to be republished

نیچے لکھے ہوئے بند کو مکمّل کیجیے۔

تیری ____________ ہے قرآن کا گیتا کا ورق
آشتی، امن، ____________ کے اصولوں کا ____________
دہر سے اپنا مقابل کوئی اب تک ____________
کوئی گوتم، کوئی چشتیؒ، کوئی ____________ نہ اٹھا

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

اجالے اجنبی نفرت چالاک وفا امن آزاد

ان لفظوں کی جمع لکھیے۔

تہمت فرنگی فکر عمل جذبہ

عملی کام

- اس نظم میں شاعر نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے انھیں اپنے لفظوں میں لکھیے۔

غور کرنے کی بات

- آج دنیا میں امن قائم رکھنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ اس کے لیے اتّحاد و اتّفاق بہت ضروری ہے۔ اس نظم میں شاعر نے آپسی محبّت، مساوات اور اہنسا کے اصولوں کو اپنانے کی بات کہی ہے۔

© NCERT not to be republished